منشور سولان ممنون محتاج بخاتم		باختام ومحرر آمده منشور مستند		توریت بلاتوریه انجیل بی تنجیل		گویان صفت وسیرت مبرور مستند

نمبر ۳۰ جلد ۱۱

منشور محمدی

سنه ۱۲۹۹ ہجری

مطبوعہ ۲۵ شوال

فرمان رسولان سلف ساخته مرفوع		توقیع خلافت منشور محمدی		توریت وہم انجیل برافتاد در تنجیل		چون گشت علم رایت منشور محمدی

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہے		جو خسرو کشور بقا ہے		جو اوسکی ثنا لکھون وہ کم ہے		خورشید عرب مہ عجم ہے
عالم ہے قدیر ہے واحد ہے		سلطان قلمرو ابد ہے		وہ افسر فرق انبیا ہے		محبوب جناب کبریا ہے
مالک رازق کریم خالق		عادل سامع مرید صادق		شاہنشہ کشور نبوت		ارایش مسند شریعت
خلاق زمین و آسمان ہے		وہ غارس باغ کن فکان ہے		سب پر شرف نبی عیان ہے		وہ علت غائی جہان ہے
پیدا ہوا ایک لفظ کن سے		اتھارہ ہزار عالم اوس کے		ای خامۂ عیش لکھ بانصاف		منشور محمدی کے اوصاف
قندیل فلک بوجہ احسن		شمع مہ و مہر سے ہے روشن		جب سے نکلا یہ رشک گلزار		نظروں سے گرے جہان کے خار
شاہنشہ ملک بے مثالی		محبوب حریم لایزالی		جو فضل و شرف اسے بجا ہے		ہمنام جناب مصطفےٰ ہے
دیہیم جلال فرق پر ہے		اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہے		نور رخ دلپذیر اسلام		ماحیٔ ملل ظہیر اسلام
خالق ہر چیز کا وہی ہے		صنعت ہر چیز میں کمی ہے	ق	شمس الاخبار آسمان پر	ق	ہے پیش مسیح نیک اختر
افعال حکیم لایزالی		ہوتی نہیں مصلحت سے خالی		کرتا ہے بقلب زار ناشاد		منشور محمدی کی فریاد
کیا لکھون ثنای ایزد پاک		ارشاد نبی ہے ما عرفناک		چھپتے ہین صحیح سب کو الیف		بے شبہ ہی افسر صحایف
جب نعت نبی کا وقت آیا		خامہ نے ادب سے سر جھکایا		عمدہ خبرین نفیس مضمون		ہر لفظ ہی رشک در مکنون
لولاک لما خلقت الافلاک		آیا ہی بشان شاہ لولاک		ہر سال روپیہ پانچ جودے		اس گوہر بے بہا کو وہ لے
ای مرسل علےٰ رسول مجد		سردار پیمبران محمدؐ		پر شرط ہی پیشگی کی ای یار		مابعد سے کچھ نہین سروکار
		اس نظم کو کر چکا جب اتمام		سال و مہ و روز و شب الٰہی		ہوا اسکو بہت بڑی ترقی
				توقیع محمدی رکھا نام		

نمبر شمار ۱	نام کتاب ۲	فن کتاب ۳	اجزا و کیفیت کتابت ۴	زبان ۵	تقطیع کاغذ کتاب ۶	وزن کاغذ بسنجہ آنہ انگریزی ۷	زر مصول ڈاک ۸	اجرت رواں کرانے و حفاظت و رسال ۹	اجرت مصححہ و ناظر بطبع ۱۰	قیمت دنگی اول بجلد ۱۱	کیفیت مضامین و مطالب کتاب ۱۲
۱	پارۂ اول تفسیر فتح البیان فی مقاصد القرآن	تفسیر بطور محدثین	۱۰ جز و دو ورق	عربی	فرنج فلس	۲۰ تولہ	۱/	۱/	۲/	۱۰/	واعظان عربی دان کو نہایت مفید ہے
۲	ریاض الناضرۃ و حیاض العرباض	تصوف	۲۱ جز	فارسی	ایضاً	۴۷۰ تولہ	۲/	۲/	۴/	عصہ ۵/	صوفیوں کی روح رواں مشائخوں کی راحت جان
۳	ثمار التبتک فی شرح ابیات التبتک	احوال برزخ	۸ جز	فارسی	ایضاً	۱۷ تولہ	۱/	۱/	۲/	۸/	اسکے مطالعہ سے آخرت کی فکر ہوتی ہے
۴	خطرۃ القدس و ذخیرۃ الانس	مضامین متفرقہ از تصوف وغیرہ	۴۳ جز ۹ ورق	فارسی	ایضاً	۶۱ تولہ	۰۳/	۰۳/	۷/	عا/	دلکشے خیال ہے جو عالم قدس کی سیر ہو
۵	لقطۃ العجلان ما تس الی معرفۃ حاجت الانسان	تاریخ	۱۳ جز ۲ ورق	عربی	ایضاً	۲۰ تولہ	۰۱/	۰۱/	۳/	۱۳/	سلاطین ماضیہ کی نصف حکایات ہیں ہر سطر مغز دانش ہے
۶	نفح الطیب من ذکر المنزل والحبیب	ان دلوا در تقلید و فضیلت اتباع	۴ جز ۵ ورق	فارسی	کاغذ سفید	۱۱ تولہ	۱/	۱/	۲/	۵/	اظہار محبت رسول ہی ہر دیندار کی مقبول ہے
۷	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	کاغذ خانگی	۹ تولہ	۰/	۰/	۱/	عہ ۴/	ایضاً
۸	بعض الابادر من بطائل الاوائل	فقہ حدیث	۳۳ جز	فارسی	فرنج فلس	۵۷۰ تولہ	۱۳/	۱۴/	۶/	عصا/	ہر مسئلہ مختار ہے گویا محمدیوں کی در مختار ہے
۹	تقصاجیو الاحرار من تذکار جنود الابرار	تراجم و حالات صوفیہ	۱۶ جز ۲ ورق	فارسی	ایضاً	۲۸۰ تولہ	۰۱/	۰۱/	۳/	عصہ	صوفیوں کی نصف ملاقات ہے ہر بات مصر تصوف کی بنات ہے
۱۰	موائد العوائد من عیون الاخبار و الفوائد	در فوائد دمنہ و احادیث شفر در تقلید	۱۶ جز ۱ ورق	عربی مخلوط بفارسی	ایضاً	۲۸ تولہ	۰۱/	۰۱/	۳/	عصہ	ہر حدیث انمول ہے محدثین کی تکحول ہے۔
۱۱	ضراب التجلی من نفحات التحلی والتحلی	عقاید و صفات باری تعالے	۷ جز ۱ ورق	عربی	ایضاً	۱۳۰ تولہ	۱/	۱/	۲/	۷/	معرفت الٰہی کا بیان ہے عارفوں کی جان ہے
۱۲	التاج المکلل من جواہر مآثر الطراز الآخر والاول	تراجم محدثین فاطمان تقلید	۲۶ جز	عربی	ایضا	۴۴ تولہ	۰۲/	۰۲/	۵/	عہ ۱۰/	محدثین کی نصف ملاقاتیں محققین کی نور ذات مقلدین کی دافع ظلمات
۱۳	دلیل الطالب	فقہ حدیث	۳۶۳ جز ۷ ورق	فارسی	۲۲ تختی حنائی ۲۹	۱۳۰ تولہ	۰۶/	۰۶/	۱۳/	للعہ/	تحقیق کی کیا خوب راہ دکھائی ہے ہر مسئلہ میں بانکی کہاں نکالی ہے
۱۴	کشف التمائم عن تصحیح بعض ما تستعملہ العامۃ من اللغوث الدخیل والمولد والاغلاط	لغت عرب	۱۶ جز ۶ ورق	عربی	تختی ۲۲ و ۲۹ حنائی	۳۲ تولہ	۲/	۲/	۴/	عہ/	اغلاط مروجہ عرب کی تصحیح ہے غلط العام لغات کی تصریح ہے
۱۵	ابجد العلوم	تعریفات علوم متداولہ و تاریخ و دیگر فوائد ضروریہ	۱۶ جز ۶ ورق	عربی	تختی ۲۲ و ۲۹ حنائی	۲۹ تولہ	۰۶/	۰۶/	۱۳/	ہے ۱۲/	ہر علم کی تعریف ہے ہر فن کی نوصیف ہر نقل صحیح الاصل کچھ تاریخ بھی داخل ہے۔
۱۶	عرف الجاد علی من جنان بولی الہادی	فقہ حدیث	۲۰ جز ۲ ورق	فارسی	تختی ۲۲ و ۲۹ حنائی	۱۴۱ تولہ	۰۲/	۰۲/	۵/	عہ ۱۴/	عرف الجاد محققوں کے مادی مقلدوں کی آزادی
۱۷	لحظ اللاحظ بنجب الحاظ فی الحفظ	فقہ حدیث	۲۲ جز ۲ ورق	عربی	ایضاً	۲۵ تولہ	۰۲/	۰۲/	۵/	عصہ ۶/	لحظ اللاحظ عادلوں کی رضا ہے راستیوں کی قضا ہے
۱۸	اتباع الرسول من تمام الرسول	فقہ حدیث	۷ جز ۳ ورق	فارسی	ایضاً	۱۴۰ تولہ	۱/	۱/	۲/	۷/	اتباع رسول کا بیدا ہی متبعین جان ہے
۱۹	المسک فی ما یتعلق بالکلب من النسک	فقہ لغت	۴۸ جز	عربی	ایضاً	۴۷ تولہ	۲/	۲/	۸/	عصا ۶/	مشکوہ ہے جسمیں مذکورہ موضوعات
۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۵ جز ۶ ورق	عربی	ایضاً	۲۱ تولہ	۲/	۲/	۴/	عصہ/	امامت و خلافت کی تحقیق ہے

۱ نمبر شمار	۲ نام کتاب	۳ فن کتاب	۴ اجزا و کتاب	۵ لغت	۶ تفصیل کاغذ و تختی	۷ وزن کتاب بالکیلو	۸ قیمت فی جزو	۹ قیمت فی ورق	۱۰ قیمت فی کتاب	۱۱ گرد خرید کتاب	۱۲ کیفیت مضامین و مطالب کتاب
۲۱	صبح گلشن	تذکرۂ شعرا	۱۴ جزو ۲ ورق	فارسی	پنجرنگے	۷۶ تولہ	۱/۴	۱/۴	۱/۸	عصا ۱/۴	شاعروں کا بازار ہی ناظموں کا گلزار ہے
۲۲	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	خانی تختی ۲۶ و ۲۷	۵۵۰ تولہ	۱/۳	۱/۳	۱/۶	عصا	ایضاً
۲۳	شمع انجمن	ایضاً	۵۱ جزو ۵۵ ورق	فارسی	پنجرنگی تختی ۲۶ و ۲۹ کلان	۸۲ تولہ	۱/۴	۱/۴	۱/۹	سے ۱/	شمع انجمن جسکی ہر بیت فانوس بلاغت ہے اور ہر شعر ناموس فصاحت
۲۴	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً	خانی تختی ۲۶ و ۲۷	۶۷۰ تولہ	۱/۳	۱/۳	۱/۷	عصا ۱/۸	
۲۵	طور کلیم	تذکرۂ شعرا	۸ جزو ۴ ورق	اردو	خانی تختی ۲۶ و ۲۷	۱۹۰ تولہ	۱/	۱/	۱/۲	۱/۶	طور کلیم وہ ہے جسکا ہر مضمون موسا باریک کہون ہر شعر پر دل ہارون
۲۶	بزم سخن	ایضاً	۱۰ جزو ۵ ورق	ایضاً	ایضاً	۱۳ تولہ	۱/	۱/	۱/۲	۱/۸	شاعرون کی انجمن ہے ناظمون کا گلشن ہے
۲۷	المقالۃ الفصیحہ فی النوادر والنصیحۃ	وصیتہائے حضرت نوالعطا	۱۱ جزو ۱ ورق	فارسی	ایضاً	۱۴ تولہ	۱/	۱/	۱/۲	۱/۱۰	غافلون کی بیداری بیہوشون کی ہوشیاری دنیا کی ناپائیداری
۲۸	لغت شاہجہانی	در لغات فارسی	۳ جزو ۱ ورق	فارسی	ایضاً	۳۰ تولہ	۱/۰	۱/۰	۱/۱	۱/۲	اوسکی کیا بات ہی مجمع لغات ہے
۲۹	بلوغ المرام مع نخبۃ الفکر والقائد الی العقائد	حدیث	۱۵ جزو ۱ ورق	عربی	ایضاً	۲۰ تولہ	۱/	۱/	۱/۲	۱/۱۲	عمل بالحدیث کا گلزار ہے متعصبین کا آزار مقلدین کے انکھون کا خار
۳۰	توجیہ الوافی بمصطلحات العروض والقوافی	عروض	۴ جزو ۴ ورق	عربی	ایضاً	۶ تولہ	۱/۰	۱/۰	۱/۱	۱/۳	توجیہ الوافی شاعرون کے لاشی ناظمون کی کاشی۔
۳۱	روز روشن	تذکرۂ شعرا	۵۵ جزو ۵ ورق	فارسی	۲۶ و ۲۷ تختی خانے	۳۷ تولہ	۱/۴	۱/۴	۱/۸	عصا ۱/۱۲	جسمین شعرون کی گرم بازاری اور شاعرون کی برخورداری
۳۲	المغنم البار والصادر والوارد	رباعیات شعرا	۱۷ جزو ۷ ورق	ایضا	ایضاً کاغذ سفید	۳۱ تولہ	۱/۰۱	۱/۰۱	۱/۳	۱/۱۴	جسکی ہر رباعی فصاحت سے دوچار ہے ہر مصرعہ بلاغت کا گہربار
۳۳	فتح المغیث بفقہ الحدیث	فقہ محدثین	۳ جزو اور ۱ ورق	اردو	ایضاً	۵ تولہ	۱/۰	۱/۰	۱/۱	۱/۲	عاقلان حدیث کا نور جس سے ہر محدث کا دل معمور
۳۴	اختر تابان	تذکرۂ اشعار زنان	۴ جزو ۲ ورق	فارسی	ایضاً	۶ تولہ	۱/۰	۱/۰	۱/۱	۱/۳	مستورات کا تذکرہ ہے رجال کا تبصرہ
۳۵	عصن البان المورق بمحصنات البیان	در علم بیان و انشاء	۵ جزو ۳ ورق	عربی	ایضاً خانے	۷ تولہ	۱/۰	۱/۰	۱/۱	۱/۴	انشای عربی کی تعلیم ہے اور بلاغت و فصاحت کی تفہیم
۳۶	نشوۃ السکران من صہباء تذکار الغزلان	در بیان عشق و عشاق	۲ جزو ۱ ورق	عربی	ایضاً	۸ تولہ	۱/۰	۱/۰	۱/۱	۱/۵	نشوۃ السکران عین عشق کا بیان ہے عاشقون کا نشان
۳۷	البلغۃ فی اصول اللغۃ	در قوانین و قواعد لغات	۹ جزو ۵ ورق	ایضاً	ایضاً	۱۲ تولہ	۱/۱	۱/۱	۱/۲	۱/۸	لغات عربیہ کے اصول ہین فصیح عرب کے محاورات منقول
۳۸	العلم الخفاق من علم الاشتقاق	در انواع اشتقاق لغات	۱۰ جزو ۷ ورق	عربی	ایضاً	۱۴ تولہ	۱/۱	۱/۱	۱/۲	۱/۸	اشتقاق لغت کا بیان ہے ہر لفظ بلغا کی جان ہے

اشتہار عام

قلم اوّل

جمیع طالبان کتب کو فہرست ہذا ارسال کرکے اشتہار عام دیا جاتا ہے کہ بنظر فوایدِ دینیہ جس کتاب کی حاجت ہو بارسال درخواست بنام مہتمم کتب خانہ طلب فرمالین +

قلم دوم - جو لوگ درخواست بمطلب کتب روانہ فرماوین چہار آنہ فی اشعار محصول ڈاک وچہار آنہ فی اٹھ زیادت مصارف روانگی وطیاری پولندہ وجواب لولیسی خطوط وغیرہ روانہ کرین فقط +

قلم سوم - جو لوگ ہمارے پاس خط روانہ فرماوین اپنا پتہ ونشان بخط واضح وصاف لکھین تاکہ ادای جواب مین اشکال نہو +

قلم چہارم - چونکہ اکثر صاحب بعد وصول کتب مطلوبہ ارسال رسید مین تساہل فرماتی ہین اور تا بوصول رسید ہمکو تردد رہتا ہی لہذا یہ قاعدہ مقرر ہوا کہ کوئی پلندہ بغیر رسید ڈاکخانہ روانہ نہوا اور صرف اوسکا بحساب دو آنہ فی پلندہ بذمہ طالبان کتب رہے +

قلم پنجم - اکثر لوگ ہمکو سوای کتب موجودہ کے اور کتابون کے لئے خطوط مسعدودہ بھیجتے ہین اور مدت تک اونکے جواب کے منتظر رہتی ہین اور بصورت عدم وصول جواب شکایات بیجا سے تنگ کرتے ہین لہذا صاف اطلاع دیجاتی ہی کہ کوئی صاحب ہمکو کتب مندرجہ فہرست کے سوا اور کتابون کی طلب مین تحریر نفرماوین اور بصورت تحریر جواب سے ہاتھ دہو رکھین +

قلم ششم - شیخ احمد محافظ سابق بہ نظر ظہور خیانت برطرف ہوئے لہذا کوئی صاحب طالبان کتب سے اون کے پاس ٹکٹ یا منی آرڈر وغیرہ روانہ نفرماوین ورنہ بصورت اتلاف یہہ کتب خانہ اوسکا ذمہ دار نہوگا +

قلم ہفتم - جن لوگون کو خط وکتابت اس کتب خانہ سے منظور ہو وہ بنام خاکسار حسب نشان ذیل تحریر فرمایا کرین اور خدمت نواب صاحب بہادر کو بہ تحریر خطوط وارسال عرایض تکلیف ندین +

قلم ہشتم - جو لوگ صاحب قدرت وغنی ہین اور بنظر شوق دینیات ورغبت حسنات کتب دینیہ کے طالب ہین اور ارادۂ خریداری کتب دل سخا منزل مین رکھتے ہین وہ حسب قیمت مندرجۂ خانہ (۱۲) متضمنۂ فہرست ہذا کے خریداری کتب بارسال زر محصول وزر قیمت کرسکتی ہین اور اون صاحبون سے مذر مصارف روانگی مندرجۂ خانہ (۹) نلیا جاویگا صرف زر رسید ڈاکخانہ محصول وقیمت اوہنین ارسال کرنا ضرور ہوگا +

قلم نہم - جو لوگ تاجران کتب یا مشتاقان علوم سے ارادہ کرین کہ کتب مندرجۂ فہرست کو اپنے پاس کی کتب سے مبادلہ فرماوین تو انکو ضرور ہوگا کہ اپنے موجودات کی فہرست بخط واضح مع حلیہ ومضمون کتاب وتفصیل اجزا وقیمت ہمارے پاس روانہ فرماوین کہ بصورت منظوری اون سے مبادلہ بھی ہوسکتا ہے فقط +

للمشتہر محمد بدیع الزمان خادم کتب خانہ واقع نور محل واقع شہر بھوپال

ہدایت غیبی

قسطنطنیہ کے اخبار وقت مین لکھا ہے کہ دو عیسائی لڑکیان اپنے مان باپ کے خلاف باب العالی مین پہنچکر مسلمان ہوگئین اسیطرح قصبہ منصوریہ علاقہ مصر مین ستر برس کا ایک انگریز یوسف نامی نے دین اسلام قبول کیا۔ جب اسکو کانسل انگریزی کے روبرو لیگئے تو اسنے بجواب سوال کانسل بھی ظاہر کیا کہ مین اپنی رضا و رغبت سے مسلمان ہوا ہون۔ خیر خواہ عالم۔

بقیہ رسالہ بحث تحریف قرآن

اور یہی عین فصاحت ہے جو کہ زبان مروجہ ہی اگر لفظ انگریزی و ہندی مروجہ حال کی جگہ کوئی لفظ لاوین تو زبانداان دہلی و لکھنو کے مذموم کہین چونکہ عرب مین پارسی و یہودی و عیسائی و اہل عرب و حبشی و رومی و مصری و یونانی و شامی آتی تھی و رہتے تھے و تجارت کرتے تھے کبھی اہل عرب مال لیجاتے کبھی دیگران یہان اسباب لاتے کبھی اہل کتاب بوجہ مذہب و قرابت کے آمد و رفت رکھتے بنگلہ گجراتی پشتو مرہٹی مارواڑی پر بنیا تر تھی بندرابن بھاشا مدراسی اڑیا سنسکرت وغیرہ ایکہی ہند کی زبان ہے اور پھر جدا جدا بھی ہے مگر ضرور کوئی کوئی لفظ ایک کا دوسرے زبان مین مخلوط ہے تو پھر غیر فصیح کسطرح ہوا البشر بشر یعنے علم ادب مین یہہ سبب تو کسی نے نہین بیان کیا مگر شاید باعانت روح القدس پادری صاحب سمجھہ گئے حدیث سبعۃ احرف کو بعض نے ضعیف کہا اور بعض نے سبعۃ احرف سے سبعۃ لغات اور بعض سبعۃ معان کہتی ہین پس بر فرض تسلیم یہہ مطلب سبعۃ قراءۃ یہان کہان ہے ہان جسنے اگر ایسا سمجھا ہی غلط ہے کیونکہ علما معصوم نہین ہین اور صحت حدیث پر اجماع محدثین کا نہین ہے اور قاریون کا نام زمرہ صحابہ مین جو ہے اون سے مراد پڑہنے والے قرآن کے ہین یہہ قرات کی اختلاف اعراب و اختلاف صیغہ کا زمانہ و سلسلہ تا صحابہ بسند متصل نہین پہونچتا ہے اوسوقت تک قرات کو ایکعلم بھی نہین جانتے تھے کیونکہ مخارج وغیرہ وہی اونکی زبان تھی چنانچہ آج نسوات و اطفال صغیر عرب کے بلا قصد و ارادہ مخارج صحیح سے بولتے ہین چونکہ اونکی بولی ہے اور مخارج سنسکرت و انگریزی مین بھی ہے تو انگریز و پنڈت بلا ارادہ تلفظ و مخارج صحیح سے بولتا ہے گرچہ پیچھے سیکھہ بھی لیا ہو پس اختلاف قرات حافظون سے بے سروکار ہے پادری صاحب کا دعوی غلط ہو گیا۔

رسالہ تعلیم محمدی و ہدایت المسلمین۔

کُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ یہ عقلی باتین ہین خدا کی تعلیم کسطرح پر ہو سکتی ہے۔

جواب متی باب ۱۹ نمبر ۲۳ مفسرین نے لکھا ہی کہ یونانیون کے تمثیلات کا دستور تھا تو مسیح نے اوسکو خدا کا کلام کیون قرار دیا ہدایت المسلمین فصل ۱۴ صفحہ ۲۹۵ لیکن مطلب شمالی اور جنوب کی طرف کے لوگ یہہ پانچوقت کی نماز نہین پڑہ سکتے جواب یہہ تو بہت پرانا اعتراض ہے جواب اسکا چند بار لکھنو زمانہ نوابی مین چھپا ہی بہرکیف مختصر جواب یہہ ہے کہ پادری صاحب ہر روز صبح و شام و روز اطوار کو اور عید پیدایش مسیح و سکرمنیٹ بروز وفات کرسمس کے لئے جو قاعدہ مقرر کرینگے وہی میرے لئے کافی ہوگا اور ورلڈ کا

نقشہ جو کہ اٹلس کے شامل چھپا ہی سادہ تہہ پول - نارتھ پول
بین سمندر کا پانی محیط ہے آبادی نہین ہے تو جب پادری صاحب
پانی پر گر جاکر جمینگے یا عیسائی جماعت سے پانی خشک کرکے
آدمیون سے آباد کرینگے تب یہہ اعتراض پیدا ہوگا ہان
قریب قطب شمالی حصہ کے دور پر عملداری روس کے ہی اور قطب
جنوبی کے طرف تو بالکل بحر محیط ہی پادری صاحب پہلے جغرافیہ
دیکھلیوین پھر اعتراض کرین طلوع و غروب ایشیا و یورپ
و افریقہ و امریکا مین بہت اختلاف ہے تو یہہ باعث اعتراض
کا نہین ہوگا -

میزان الحق فصل ۲ صفحہ ۲۰۷ سورہ بقرہ اِنْ
کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ
مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ کا اس آیت کی تفسیر من بعض
مفسر کی رائے البتہ ہوی ہے کہ مراد اس سے معجزہ فصاحت
قرآن کا ہے مگر لفظ مِمَّا نَزَّلْنَا سے احکام تعلیم قرآن
کا مراد ہی مشرکین عرب اور بعض متعصب یہود شک کرتے
تھے تو ان سے کہا گیا کہ ایسی تعلیم تم انبیاء اور کتب مقدسہ کی
چھوڑ کر بلکہ اپنی عقلون سے ایسا مذہب اور اوسکی دینی تعلیم کا
ایک سورہ بنا کر لاؤ رسالہ علم الٰہی عقلی کے آخر مین پادری
اسکاٹ صاحب نے بجنسہ حکماء و بت پرست دہریون کے
مقابلہ مین کتب الہامی کے ثبوت مین یہی دلایل پیش
کیے ہین اور اسی مضمون کی آیت سورہ یونس فَاْتُوْا
بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ دیگر جا قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ
وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا
یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ اس آیت مین بجای سورہ کے لفظ
قرآن کا وارد ہوا ہے میرے بیان کو زیادہ تایید پہونچتی ہی
اور سورہ بھی جزء قرآن کا اس لئے جزء و کل کا اطلاق صحیح ہے
اور تفسیر سراج المنیر خطیب شربینی مین لکھا ہے کہ معجزہ فصاحت
و بلاغت و نظم اسلوب قرآن کو قرار دینے کی علت یہ ہے کہ
متنبی و فرزدق و حریدی و بیاس جے و کرشن و مسٹر شکسپیر صاحب
پیلی اسمتھ اندرسن بینٹن کوک کاپر وازنی انگز
بین چنبرس و بسٹر کلارک کالیر گرو تول ہلم
گرین ہیم گرین ہاپکنس ہنٹر لیتھرج مارشمن وغیرہ
ادیب و فصیح و بلیغ تعلیم مدرسہ کا اثر ہے اور پیغمبر عرب کے
زمانہ مین فصاحت و شاعری کا بڑا چرچا تھا پس بغیر تعلیم
کے ایسی عبارت لاثانی و بے نظیر کا کہنا دلیل معجزہ کی
ہوگی اگر پیغمبر بھی مثل موسیٰ و داؤد وغیرہ کے پڑھے لکھے تعلیم
یافتہ ہوتی جیسا کہ مورخ جوسیفی لکھتا ہے اوسوقت
مسلمانون کا معجزہ قرار دینا سراسر باطل ہوتا اگر کوئی
بائبل کو اپنے عقلی دلیل سے جعلی کتاب کہے جیسا کہ کتاب ملت
تنبیہی مین اقوال دہریون کے منقول ہین تو اوسوقت
یہی کہا جائیگا کہ حکماء سے ہو سکا جو کہ صاحب الہام نے شایستہ
مذہب تعلیم کیا اور یہی جواب دونون مصنف ممدوح اور اکثر
مسیحی بمقابلہ منکرین بائبل کے کہتے ہین گویا یہہ جواب پادری
صاحب نے قرآن سے سیکھا -

میزان الحق صفحہ ۲۲۵ سورہ مومن فَاصْبِرْ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ سورہ قتال
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
سورہ فتح لِّیَغْفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ
پیغمبر گنہگار تھے و لایق شفاعت ہونے رہے و مسیح معصوم تھے

جواب ذنب کے لغت مین چند معنے ہین مگر فرض کرو کہ
گناہ ہی مراد ہے مگر ہر گناہ لایق سزا نہین ہے جب تک
گناہ شرعی لایق عذاب نہو کیونکہ ترک اولی کو عربی محاورہ
مین ذنب و گناہ کہتے ہین مگر شرعا قابل سزا و عقاب کے
نہین ہے متکلمین کے نزدیک صدور صغایر قبل از بعثت اور
ترک اولی بعد از بعثت جایز ہے اور عصمت صرف تبلیغ احکام
مین ہے امور ذاتیہ مین معاملات دنیویہ مین بھی گناہ ہوتا ہے
مگر وہ حرام شرعی و لایق سزا نہین ہے مثلا کم سن مرد سے
سالہ عورت سے شادی کرنا عرف مین گناہ ہے کسی کے پشت کر کر
بیٹھنا پیر پھیلا کر لیٹنا کھرے ہو کر کھانا پوشاک امیرانہ
اہل تقوی کو پہننا عورت کا مجمع مین جانا آقا امیر کا غریب
نوکر کی دختر سے شادی کرنا عرف مین عیب و گناہ ہے مگر
شرعا کوئی بھی گناہ نہین اور اچھے لوگ ادنی گستاخی و
بے ادبی کو بمقابلہ حضرت خدای ذوالجلال کے بڑا بھاری گناہ
سمجھتے ہین پس جب کہ آقا اوسکا جواب دیگا تو اسی محاورہ مین
بولیگا کہ تیرا گناہ معاف کیا خدا سے دعا مانگنے کی بابت مین
عاجزی و فروتنی سے بائبل مین بہت حکم ہے کتاب تفضیل الکلام
مین انتخاب بائبل بہتر قوم ہے تو یہہ ضرور نہین ہے کہ طالب
دعا سے خواہ نخواہ گناہ بھی ہوا بلکہ بندہ جو کہ یہہ دعوی
کرے کہ مین بے گناہ ہون یہہ گستاخی اور مغروری کی بات ہے
در باب شفاعت کہ نزد محدثین اسلام مشہور کے خلاف ہے
چنانچہ صحیح بھی یہی ہے کہ سنن ابن ماجہ مین ہے کہ بروز
محشر جملہ انبیاء و اولیاء و علماء و مشایخ و باپ ماں اقران
اہل ہمسایہ ہم قوم ہم مذہب سب کے سب شفاعت یعنے التجا
نزد حاکم احکم الحاکمین پیش کرینگے خدا جسکو چاہے منظور کرے

جسکو چاہے نامنظور کرے من یشفع عندہ الا باذنہ
رسالہ ابطال دین محمدی اور ہدایت المسلمین مین سورہ والضحی
وَوَجَدَکَ ضَالًّا فَهَدٰی پیغمبر قبل از نبوت کے گمراہ تھے۔
جواب ضال بمعنی محبت و گمراہی محروم رہنا مقصود یکہ
نہ پہنچنا ہستی مین رہنا لغت صراح مین لکھا ہے سورہ یوسف
انک لفی ضلالک القدیم بمعنی محبتک الاصیل من یشاء
و یھدی من یشاء پست کردنا محاورہ عرب ماء ضل البعیر
عن الماء محروم رہنا مقصود کہ نہ پہونچنا اگر کتاب سیرت سے
یہہ بات پیدا ہوتی کہ افعال سیئہ و ناشایستہ حرکات مین مبتلا
تھے تب اعتراض ضلالت کا جم جاتا اور آیت مین مراد ہے
محبا و طالبا چنانچہ مدارج النبوت مین یہی معنی لکھے ہین۔
ہدایت المسلمین صفحہ ۲۸۶ تفسیر اتقان النوع
العاشر فیما نزل من القرآن علی لسان بعض الصحابۃ ہو فی
الحقیقۃ نوع من اسباب النزول اخرج البخاری وغیرہ عن
انس قال قال عمر وافقت ربی فی ثلاث قلت یا رسول اللہ
لو اتخذنا من مقام ابراہیم مصلی فنزلت واتخذوا من مقام
ابراہیم مصلی و قلت یا رسول اللہ ان نساءک یدخل
علیہن البر و الفاجر فلو امرتہن ان یحتجبن فنزلت آیۃ
الحجاب واجتمع علی رسول اللہ و نساؤہ فی الغیرۃ فقلت
لہن عسی ربہ ان طلقکن ان یبدلہ ازواجا خیرا منکن
فنزلت کذلک۔

جواب پادری صاحب نے بیکار کاغذ سیاہ کیا ہے بائبل
کا بھی یہی طور ہے تو ضرور وہ بھی عبارت دوسرون کی تصنیف
کہنا چاہیئے اور کلام الہامی ہونے سے خارج کر دینا چاہیئے
یہہ تو درحقیقت کوئی اعتراض عیسائی نہین کر سکتا ہے

خروج باب ۵ نمبر ۲ فرعون کا جواب دینا ایضاً باب ۸ نمبر ۹
فرعون کا منت کرنا یرمیاہ باب ۲۳ نمبر ۹ جھوٹے نبی ایضاً
باب ۲۹ نمبر ۲۱ حزقی ایل باب ۱۳ نمبر ۷ دان ایل باب ۲
نمبر ۲ پیدایش باب ۴۰ نمبر ۸ یوسف کا خواب کی تعبیر کہنا منتی
باب ۱۹ نمبر ۳ فردسیون کی تقریر ۔ تفسیر اتقان سیوطی
وتفسیر شربنی وتفسیر کبیر وتفسیر شیخ الاکبر مین درباب
نزول آیات کے یہہ قول ہے کہ بدلیل آیہ سورہ شعراء نزل
اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ
عَلٰى قَلْبِكَ سورہ بقر اِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ سورہ اسرار
اِذْ جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ فِتْنَةً لِّلنَّاسِ سورہ نجم
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۔ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ ان آیات کی وجہ سے محققین و مدققین کی یہہ
رای ہے کہ آیات قرآن بالمعنی و باللفظ دونون قلب پر نبی کے
جبرئیل امین نے نازل کیا اور قرآن مین بہت جگہہ اقوال کفار
بھی نقل ہوے ہے قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۔ قَالُوْا هٰذَا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ قَالُوْا هٰذَآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اگر یہہ بات
تھی کہ مسلمانان پاسداری کی وجہ صحابہ و پیغمبر کی عیب پوشی
کرتے ہین تو کہو کفارون کی کیا پاسداری ہے ۔

اعجاز القرآن ماسٹر رامچندر صفحہ ۴۵ وہدایت المسلمین و
میزان الحق وخطوط بنام جوانان ہند وغیرہ چند کتابین
پادریون نے لکھی ہی سورہ نحل ۱۰ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ
اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ
وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ تفسیر بیضاوی یعنون
جبر الرومی غلام عامر ابن الحضرمی وقیل جبر او یسار اکانا
یصنعان السیوف بمکۃ ویقرآن التوراۃ والانجیل وکان الرسول

یمر علیہما ویسمع ما یقرآنہ وقیل عایشا غلام حویطب بن عبد
العزی قد اسلم وکان صاحب کتب وقیل سلمان الفارسی
انتہی ۔ اعتراض یہہ ہوا ہے کہ جبر رومی یا عایش یا سلمان
یا ورقہ بن نوفل یا خدیجہ کبری یا ابوطالب عبارت قرآن کی
بنا دیا کرتی تھی یا صرف مطلب سیکھا دیا کرتے اور عبارت فصیح
خود آپ درست کر لیا کرتے تھے فقط یہہ وہی کلام ہے کہ مشرکین
مکہ تہمت دیتے تھے کچھہ جدید اعتراض نہین ہے پس تحقیق
کرنا چاہئے کہ یہہ الزام صحیح ہے یا کہ غلط پادری صاحب تو
بلا تحقیق معترضین مکہ کے حامی بن گئے ایسا ہی اعتراض
حضرت موسیٰ پر ہوا کہ دعوی معجزہ شعبدہ و نظر بندی و سحر ہے
اور حضرت مسیح پر اعتراض ہوا کہ بعل اور ذبوب کی قوت سے
بدروح نکالتے ہین تو الضاف پادری صاحب کا یہہ ہوا کہ سب
مخالفین موسیٰ و عیسیٰ کے کاذب ہین الا صرف مخالفین محمد سچے
ہین درباب ورقہ کے بخاری باب الوحی جلد ۱ مین لکھا ہے
کہ انجیل عبرانی عربی مین لکھتے تھے یہہ ویسا ہوا جو کہ رومن
یا ناگری کہلاتا ہے عبارت عربی بحرف عبرانی آج بھی ایسا رومن
یہود بمبئی و کلکتہ مین مروج ہے اسکو پادری صاحب عالم
و مترجم بتلاتے ہین کبھی ترجمہ سپتواجنٹ کا عرب مین رہنا
کہدیتے ہین مگر ثبوت کسی بات کا بھی تاریخ سے نہین دیتے
مانا ہینے کہ عربی ترجمہ بائبل کا ہوا مگر اہل مکہ کے پاس تھا محتاج
بہ ثبوت ہے مثلاً اردو بائبل ہے مگر اسی ہند مین ہزارون آدمیون
کے پاس نہین ہے تو مجرد گمان کافی نہین ہوگا حضرت خدیجہ
کو بھی عالم کتب مقدسہ کا قرار دیا ہی مگر اونکا علم اسیقدر ظاہر
ہوتا ہے کہ حالت غشی آمد وحی دیکھہ کر کے گھبرا گئین جو کہ عام
عادت عورتون مین ہوتی ہے اور بہا ورقہ سے پوچھنے کو

گئین اگر عالم نہین استقلال سے رہتین دشوہر کی بھی تشفی
کرتین کبھی خدیجہ کا قصص الحکام بائبل بزبان عربی ترجم
قبل شادی یا بعد شادی کے پڑہا ہینین دیکھہ پڑتا ہے جبکہ اہل
مکہ مردین پڑہے رہتے تھے تو خدیجہ قرشی کی عورت کا عالم
ہونا یہہ ایجاد پادری صاحب کے ہی ورقہ کا برابر مکہ مین رہنا
ثابت نہین ہے اور سلمان فارسی کا ایمان لانا متاخر
صحابہ مین بہت برس بعد از بعثت ہی اور نزول آیات
ابتدای اقراء باسم سے ہی اور ابتدائے سورہ مختصر چھوٹی
عام پارہ یعنے تیسوین پارہ کا ہے اوسمین تو قصص انبیاء
بھی بقلت ہے جیروم لیسا کے نام سے معلوم ہوتا ہے کہ
دونو لوہار عربی تھے کسی رومی کی نسل سے ہونگے اور سب
پادریون کا اقرار ہے خصوصاً تاریخ محمدی قصہ مباہلہ
نجران مین اور تفسیر مشاہدات پادری عماد الدین باب
۹ مشاہدات مین کہتے ہین کہ عیسائی عرب کے بلکہ اکثر دیار
کے بیدین وخراب تھے تب لازم آویگا کہ خراب وبیدینی
تعلیم کریگا اور طرفہ یہہ ہے کہ عیسائی معلم کیسے تھے کہ اپنے
مذہب کے خلاف مین تعلیم کرتے تھے کیونکہ بقول پادری صاحب
مضمون ومطلب تو اوہی معلمون کا ہے یعنے ابطال اصلیع
وعشاء ربانی وتثلیث والوہیت وصلیب ودفن وکفارہ
جوکہ بنیاد دین مسیحی کی ہے تو ایسے معلم کو عیسائی ہری
ولامذہب کہا کرتے ہین جسطرح کہ گبن صاحب مذہب
ایجاد کردہ لوہار وغلام وسافر خانہ وارد سے کبھی
ہوا نہین بلکہ برسے مالیان کا کام ہے مثلاً صرف ترجمہ سے کوئی
دیسی عیسائی موجد مذہب بنجاوے خلاف تجربہ کی ہے بلکہ کتب خانہ
بھی درکار ہے شاید تھوڑا سا اکثر انجیل جانتا ہو اور سیل صاحب
کہتے ہین کہ عربین انجیل برنباس جو کہ بزبان عربی تھی مروج
تھی اور قصص مسیح مسل کہا ہے عہد جدید مروجہ سے جو کہ عرب
مین مروج نہ تھی اگر کوئی اردو فارسی دان مسلمان ہو اور
ہندو یا انگریز اوس سے مذہبی بات پوچھے تو بہت باتون مین
وہ رہجاویگا یہہ کام عالم کا ہے اور پھر حضرت ہجرت کرکے
مدینہ مین گئے وہان پر نہ خدیجہ ونہ دونون لوہار تھے پھر
اکثر آیات خواب مین اور لحاف مین اور سفر مین اور غزوات
مین نازل ہوئین تو ہر وقت ان معلم عیسائی کا موجود رہنا
کسی تاریخ مین نہین ہے یہہ تہمت ایسی ہے کہ ہندو مسلمان
کی صحبت مین جایا کرے اور دین ہنود پر اکراہ وتنفر کرے تو
ضرور ہنود بھی کہینگے کہ مسلمانون نے بھگا دیا تو یہہ شبہ یقینی
نہین ہوسکتا جبکہ قریش منکر نبوت تھے تو پھر براہ عداوت
کچھ تو جھوٹ الزام ضرور لگاتے ورنہ دلکی بخار کیونکر سرد
ہوتی اور قانون شہادت مین لکھا ہے کہ دشمن کے اعتراض
پر بغیر ثبوت کافی کے لایق اعتبار نہین ہے اور آپ جب اقران
کو اپنی مرتکب بت پرستی دیکھتے تو آزردہ وناخوش ہوکر
بازار مین چلے جاتے کہ راہ مین دیکھا کہ کچھہ قصہ انبیا کا پڑہتا ہے
آپ کے بزرگوار اور اوس سخت جاہلیت مین سنا فرخ وخشت
وغم ومورث فرحت وسرور ہوا کہرے ہو گئے اکثر ایسا ہوا کرتا
ہے کہ سڑک پر پادری پنڈت یہ کہتا مسلمان وعظ کہتے ہین
اور بھیڑ لگجاتی ہے تو ایسی سنی سنائی باتون سے آجتک
صدہا برس ہے کس نے کوئی کتاب تصنیف کی پادری صاحبان
کو برسون ہندو مسلمان سے اتفاق مباحثہ ہوتا رہا مگر اسپر
بھی ناگری وارد و بغیر سیکھے کار روائی مسیحی کے لایق نہین
ہوتی اور اگر قرآن اون عیسائی معلمون کی تعلیم ہے جب تو

پادری صاحبان کو لازم واجب ہے کہ قرآن کو اپنے ایمان
مین داخل کرین کیونکہ بقول ماسٹر صاحب علمای مسیحی کی تعلیم
ہے تو لازم آیا کہ اوسوقت مسیحی مذہب ایسا ہی تھا یہہ تثلیث
وغیرہ پیچھے بہت بعد عیسایون نے ایجاد کیا قرآن مین اور
احادیث بخاری و کتب سیر مین ہے کہ اکثر مناظرات اہل کتاب
سے ہوا کئے تو ضرور لوگ اوس معلم پر سرزنش کرتے کہ تو فسادی
مذہب تعلیم کرتا ہے اور جسطرح صحابہ کی ایذاء رسس مکہ مین
ہوئی کیا اوس معلم کے ہوتے اور بطلان کی عمدہ دلیل تھی کہ
اون معلم کو نکالدیتے خود آیات کا نزول بند ہو جاتا آسان
کام ہوتے مشکل تدبیر پر کیون پڑتے یعنے جنگ و جدل پر
ابو جہل و ابولہب و ابوسفیان حاکم مکہ کے تھے منع کر دینا تو ممکن
تھا حضرت سلمان یا تو دو خدا یزدان و اہرمن بتاتے یا قنوم
ثلثہ نکہ دونون کے خلاف وحدہ لاشریک لایف آف محمد
بہت نسخ صاحبان عالیشان نے لکھی بعض ایسے بھی ہین جو
کہ دیندار مسیحی ہین مثل سر ولیم میور صاحب ہا در با وجود تعصب
کے وہ اسباب کو مہمل خیال کر کے نزول وحی کا اقرار کرتے
ہین یہہ عجیب واہیات سوال ہے کہ کسی سے سنکر قران بنایا
گیا اگر وہ مرجاوے یا چلا جاوے یا راز ظاہر کر دیوے تو مذہب
کسطرح سرسبز رہ سکتا ہے دوسرے کے بھروسے یہہ بتاؤ کہ بائبل
مترجم سے یا مشورہ اون اہل کتاب کے جو نو مسلم تھے قرآن بنا
اوس وقت کے اہل کتاب یہود یا نصاری جو کہ دشمن تھے
اس بات کو دہوندہ چوری پکڑ دینے مین کب کوتاہی کرتے اور
یہہ بات بہت مشہور ہو جاتی جیسا کہ سب ہند مین ہندو مسلمان
و عیسائی مین مشہور ہے کہ ایک مولوی و پنڈت فاندر صاحب
پاس نوکر تھے گرچہ یہہ بات مخفی رکھی گئی مگر پھر چھپ سکی

بائبل کے وہ دقیق عبارتین اور تکراری مقامات جو کہ خود عیسایان
علماء مسیحی محل نزاع مین ہے مگر دو لوٹا رکیا ثانی وہم پطرس
و جسٹن و اریجن و لوتھر ہتے کہ اونکی بتائی و تعلیمات کے وہ
نیو پڑے کہ تمام جہان مین عالمگیر ہو گئے ایسے علماء زمان کے
طرف بھلا بخران و غسان و تغلب عیسائی تو مسایل دینیہ
مین رجوع لاتے مگر واہ رے قدردانی عیسائی بھائی کی
کہ ایسے پادری رومی کی کچھہ قدر نکی کہ ہمیشہ لوٹا پیٹ کر کے
اوقات کرتا رہا ایسا اسقوف نامی تھا کہ جسکا کسی تاریخ کلیسا
مین اوسکا ذکر نہین ملتا ہے اور تیسرا عایش غلام یہہ نام
بھی عربی ہے اگر ولایتی ہوتا تو اپنی لغت مین ابوین نام رکھتے
یہہ بھی پادری تھا اور بت پرست کا غلام اگر ذیعلم ہوتا تو
غلامی مین کیون رہنے پاتا اور جب کہ خود وہ اوستاد و معلم تھا
پھر شاگرد کے ہاتھ پر مسلمان ہونا کیا معنی مسلمان تو غیر
مذہب والا ہوتا ہے حالانکہ ماسٹر صاحب اوسکا دین بتلایا
ہوا پیغمبر اسلام نے قرآن مین داخل کیا تو گویا بانی اسلام
وہی ہوا تو یہہ محاورہ بولنے کا یقین ہے کہ قد اسلم محمد و قد
آمن موسیٰ و قد اتبع عیسیٰ اہل قریش حبشہ تک در باب ذلت
حضرت طیار کے نجاشی کو لکھا کہ میرا چوتھا بھاگا ہی گرفتار
کر کے بھیجدو اور لشکر پر لشکر لالا کے مدینہ مین تعاقب کیا
اور نماز دراز کرتے رہی اور اوہنین معلمون سے کہلوا دیتے
کہ مین معلم قرآن کا ہون سارا قصہ طی تھا اور حالت غشی
وحی پر خوب خوب طعنہ زنی ہوئی ہے فاندر صاحب بقول ڈاکٹر
ویل صاحب جرمنی عارضہ صرع کا کہدیا عماد الدین صاحب تفسیر
مکاشفات چھاپہ لاہور صفحہ ۱۲ آیت ۱ مین قولہ کلام الٰہی
مین کئی جگہہ اسکا ذکر ملتا ہے کہ بعض اوقات جب کسی متعدی

پر الٰہی جلال منکشف ہوا ہے تو وہ دیکھنے کی تاب نہین لاسکا
یا تو بیہوش ہوکر گر پڑا یا چلا اوٹھا کر مانے مین نجس آدمی
جلا جاتا ہون کیونکہ روشنی مین انسان آپکو خوب دیکھتا ہے
نہ تاریکی مین اور قصہ معراج مین لفظ بیت المعمور پر بہت سا
مضحکہ ہے دیکھو تفسیر مذکور باب ۱ صفحہ ۹ قولہ واضح ہو کہ
عالم بالا پر ایک حقیقی ہیکل اور خیمہ ہے جو مقدسون کا اور
خدا کا مسکن ہے جسکا نمونہ موسیٰ پر خروج کی کتاب مین ظاہر
کیا گیا ہے اور سلیمان پر بھی جسنے یروشلم مین اوس نمونہ
پر خدا کی روح سے ہدایت پاکر ہیکل بنائی تھی جسکا ذکر پہلی
سلاطین مین ہے - مشرکین مکہ تو اسیقدر کہتے تھے کہ
پورے جملے و فقرے جیرو یسار آہنگر رومی بناکر کے دیدیا
کرتے ہین اسکا جواب قرآن نے یہہ دیا کہ اوسکی زبان عربی
نہین ہے رومی حسب محاورہ اہل عرب عجمی ہے اور ابتداء
مین یہی حال حضرت سلمان کا بھی تہا کہ عربی نہین جانتے
تھے مجوسی اصفہانی تھے دری زبان انکی تھی رفتہ رفتہ
عربی صحبت مین سیکہی پس عجمی سے ایسی صاف و ستہری
محاورہ فصیح و بلیغ تصنیف کرنا کسطرح پر ممکن ہے تغیر کسر
مین اور اعجاز القرآن مین یہہ شبہ وارد ہوا کہ بائبل تو
بائبل کی سیکہا دیتا تھا اور نظم عبارت تصنیف پیغمبر کی ہے اسکا
بھی جواب قرآن مین ہے عجمی نہین کہا بلکہ اعجمی و بصیغہ
افعل التفضیل کے کہا کہ بالکل رومی زبان بولتا ہے چونکہ
تازہ وارد ہے تو نئی بہتی زبان کتر متر کچھ عربی بول لیتا
جیسا کہ عرب و ایرانی و انگریز تازہ ولایت ہند مین کچھہ
بگڑی اردو بولتے ہین پس اسی سے ادائے مطلب پورا پورا
خصوصًا دینیات مین ضرور ہے کہ الفاظ مصطلحہ عربی در رومی

دونون عالمانہ طور پر جانتا ہو اور یہہ بات بخوبی عربی سیکہنے
سے ہوسکتی ہے اور ایسی حالت مین گمان ہوتا ہے کہ بوجہ
نجاشی عربی کے انجیل بزبان رومی پڑہتا ہوگا اور نزد عیسائی
یہہ تو پیغمبر تہے پھر پیغمبر زبان کسطرح سمجہہ گئی اور معجزہ کا منکر
جاکر کہرتے ہوکر سنے کی اوسکا بتلانا یا کہ آپکا کچھہ مسئلہ پوچھنا
نہین مذکور ہے اور سفر شام مین بھی کسی اہل کتاب سے
مذہبی تقریر یا کہ صحبت علماء کلیسیا یروشلم کے کسی مورخ نے
نہ لکہا ہے اور چند روز شام مین رہے کہ اوسوقت غالبًا سن
شریف ۲۰ برس کا ہوگا اور بعثت ۴۰ برس کی عمر مین ہے
پس ۲۰ برس تک دو چار باتون سے مذہب کی کتاب بناوے
خلاف تجربہ کے ہے کبھی آجتک ہوا نہین بلکہ اسلام کیسی
سچی تعلیم ہے کہ بالفعل مسلمانون مین وہ طریقہ مذہبی تعلیم کا
نہین ہے جو کہ اوائل اسلام مین تہا اب کون مسلمان یورپ
مین جاکر کے تلوار کے زور سے یونی تیرین اور تہیسٹ بنا
رہا ہے کسنے اون کے قلم سے تردید مذہب مسیحی کے اور اقرار نبوت
پیغمبر اسلام کی لکہوا دیا مسیح کی تعلیم سے لوتار کی تعلیم مین زیادہ
تاثیر پیدا ہوگئی کہ عیسائی دین کو چھوڑ کر کے اسلام کی معین
و حامی بنے جاتے ہین اس لوتار کو حضرت مسیح پر بھی فضیلت
ہوگئی کہ دین مسیحی مین غضب کا حل چل ڈالدیا پیغمبر تو تلوار
چلاتے تہے مگر لوتار صاحب تو تلوار سے دین ہیلن جاری
کرتا تہا اوسکو تو یہود و نصاریٰ دونو بوجہ الحاد و اختراع
دین جدید کے ہنگامہ برپا کرتے پہلے تو مباحثہ ہوتا مگر شاید
یہہ بات اہل کتاب پر پایہ ثبوت کو نہ پہونچی اور مشرکین کا
دعویٰ بھی زور آور نہ تہا اس لئے کہ قرآن مین ہے واتبع ملۃ
ملۃ ابراھیم حنیفًا اور بائبل مین شریعت ابراہیم کا کچھہ

نشان نہین ہے اور نہ حضرت ابراہیم کی کتاب مل سکتی ہی کیونکہ
اوسوقت بجز زبان کے کاغذ اور رسم کتابت کا نہ تھا حضرت موسیٰ
کے عہد مین پتھرون پر تورات کو کھوداکرتے تھے تو رومی مسیحی نے
ملت عیسوی کی جگہہ دانستہ ملت ابراہیم بنادیا یہہ تعلیم مخالف
مسیحی معلم کی ہے اور جو بات کہ خود اوسکے باطل مین نہین ہے،
تو پھر اوسنے تعلیم کسطرح پر کیا بسا قصص قرآنکی بائبل مین نہین
ہین بلکہ دیگر کتب احادیث و تواریخ اہل کتاب مین ہے اور
وہ کتب مختلف زبان عبرانی سریانی یونانی لیٹن مین تھی
اوس معلم کا اسقدر زبان و کتب خانہ عظیم الشان کا رکھنا
ثابت نہین ہے اور جو ایسا بڑا علامۂ دہر ہوگا وہ لارڈ
بشپ یعنے کلیسیا کا اسقوف ہوگا یا کہ شہر ناپرسان
مجمع جہلا مین حدادے کے دکان کرنیکا عیسائیون کو مناسب ہے
کہ پادری اہنگر کی تعظیم و تکریم بجالاوین کہ دین مسیحی کو بُت
پرستون مین جاری کیا۔

تحریف القرآن ماشر اجمدرین در باب نقصان
و تحریف قرآن کے احادیث تحفہ اثنا عشر ہے کہ مصنف نے
کافی کلینی شیعہ سے شیعہ پر الزام دیا ہے اور کتاب استقصا
الافہام فی نقض منتہی الکلام سے کہ مصنف نے اتقان و در منثور
سے اہل سنت پر الزام دیا ہی دونون کو نقل کرکے نتیجہ یہہ نکالا
کہ باقرار فریقین قرآن منقوص و محرف ہے۔

الجواب پادری صاحبان کو بیغرور یافت کے مغالطہ ہوا
شیعہ مین شیخ امین الدین طبرسی نے مقدمہ تفسیر مجمع البیان
مین اور ملا محسن کاشانی نے مقدمہ تفسیر صافی مین اور شیخ
ابوجعفر طوسی نے تفسیر تبیان مین اور سید مرتضیٰ علم الہدیٰ
نے رسالہ طرابلسیات مین اور مرزا ابوالقاسم قمی نے قوانین
الاصول خانون قرآن متواتر و قرآن احاد کی بحث مین
لکھا ہے کہ احادیث نقص قرآن کے موضوع ہین اور رسالہ
اعتقادیہ ابن بابویہ مین ہی کہ قرآن موجودہ مرد جہا مین
دو دفتین کی جو ہے اسمین کچھہ زیادہ نہین کیا گیا ہے
امین الدین طبرسی کہتے ہین کہ کان مرتبا علی عہد
رسول اللہ کما ھو الآن اور اہلسنت مین بھی
کتب در باب انتخاب احادیث موضوعہ کے بہت تصنیف ہوے
ہین چنانچہ کتاب کشف الظنون فی اسامی الکتب والفنون طا
کاتب چلپی چھاپہ مصر مین اکثر تصانیف کتاب الموضوعات کا نام و
نشان مندرج ہے چنانچہ بطور نمونہ کے نقل کرتا ہون۔

(۱) الاحادیث الضعیفہ فی اربع مجلدات للشیخ مجدالدین
ابی طاہر محمد بن یعقوب الفیروزآبادی المتوفی سنۃ سبع
عشرۃ و ثمان مائۃ اسماء المدلسین للشیخ الامام حسین
بن علی بن زید الکرابیسی البغدادی صاحب الشافعی المتوفی
سنۃ خمس واربعین۔

(۲) تبیین الموضوعات للشیخ العلامۃ حسن بن محمد الصنعانی ثم
(۳) اصلاح غلط المحدثین للامام ابی سلیمان احمد بن محمد الخطابی
المتوفی سنۃ ثمان وثمانین وثلث مائۃ۔
(۴) تذکرۃ الموضوعات ملخص اسرار الموضوعات لملا علی قاری
(۵) تذکرہ فی الاحادیث الموضوعہ لابی الفضل محمد بن طاہر
المقدسی رتبہا علی الحروف۔
(۶) اللالی المصنوعہ فی الاخبار الموضوعہ للسیوطی۔
(۷) صلوۃ الرغائب و بوتحفۃ الجنائب۔
(۸) کتاب الموضوعات لابن الجوزی۔

فقط + باقی برآیندہ

مطبع مجراالاسلام بگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔